باب 4

انسانی حقوق

(Human Rights)

سوال 1: انسانی حقوق کا تصور بیان کریں۔ (SGD. GII, 2023) (LHR. GI, GRW. GI, 2024)

جواب: حقوق کی تعریف

وہ مطالبات جو شہری اپنی بھلائی کے لیے حکومت سے یا آپس میں کرتے ہیں اور حکومت اور معاشرہ انھیں تسلیم کرتا ہے، حقوق کہلاتے ہیں۔

حقوق دو طرح کے ہوتے ہیں: (i) اخلاقی حقوق (ii) قانونی حقوق

مختلف مفکرین کی آرا: مختلف مفکرین نے حقوق کی تعریف اس طرح بیان کی ہے:

1- **ارسطو:** ارسطو کے نزدیک سماجی زندگی کی ان شرائط کو حقوق کہتے ہیں جن کے بغیر کوئی فرد اپنی زندگی کی تکمیل نہیں کرسکتا۔ اُس کا کہنا ہے کہ حقوق ریاست کی بنیاد ہوتے ہیں اور انصاف کا دارومدار حقوق پر ہوتا ہے۔

2- **ہاب ہاؤس:** ہاب ہاؤس کے نزدیک حقوق وہ توقعات ہیں جو ہم دوسروں سے اور دوسرے ہم سے کرتے ہیں۔

3- **پروفیسر ہالینڈ:** پروفیسر ہالینڈ کے نزدیک حق کسی فرد کی اس صلاحیت کو کہتے ہیں جس کے ذریعے وہ دوسروں کے افعال پر اپنی ذاتی قوت کی بجائے معاشرے کی قوت یا رائے عامہ سے اثر انداز ہوتا ہے۔

4- **ٹی۔ایچ گرین:** ٹی۔ایچ گرین کا کہنا ہے کہ افراد کی زندگی اور شخصیت کی تکمیل حقوق سے ہوتی ہے۔

5- **وائلڈ:** وائلڈ کے نزدیک حق بعض سرگرمیوں کو آزادی سے سرانجام دینے کا ایک معقول مطالبہ ہوتا ہے۔

6- **پروفیسر لاسکی:** پروفیسر لاسکی کے مطابق حقوق معاشرتی زندگی کی وہ شرائط ہیں جن کے بغیر کوئی شخص بھی اپنے بہترین طرز عمل کا مظاہرہ نہیں کرسکتا گویا انسانی شخصیت کی تعمیر ان شرائط کے بغیر نہیں ہوسکتی۔

انسانی حقوق کا تصور

1- **انسانی حقوق کا نظریہ:** انسانی حقوق ایک ایسا نظریہ ہے جس کے مطابق تمام انسان برابر ہیں اور انھیں یکساں حقوق حاصل ہیں۔ اس نظریہ میں وہ تمام اجزا شامل ہیں جس کے تحت تمام انسان یکساں طور پر بنیادی ضروریات اور سہولیات کے لحاظ سے برابر کے شریک ہیں۔ آفاقی فلسفہ میں انسانی حقوق انسان کے پیدا ہوتے ہی حاصل ہوجاتے ہیں خواہ وہ کسی خطے یا معاشرہ میں رہ رہا ہو یا کسی نظریے کا حامل ہو۔ انسانی حقوق کا معاشرتی طور پر عوامی رائے یا قومی و بین الاقوامی قوانین کی مدد سے نفاذ کیا جاتا ہے۔

2- **میگنا کارٹا:** 1215ء میں برطانیہ کے بادشاہ نے میگنا کارٹا (Magna Carta) نام کی ایک دستاویز پر دستخط کیے۔ اس کے بعد برطانوی دستور میں مسودہ حقوق اور عرضداشت حقوق بھی شامل کیے گئے۔ فرانس اور امریکا نے اٹھارھویں صدی کے آخر میں اپنے ہاں انسانی حقوق کو رائج کیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ جمہوریت، آزادی اور حقوق کے حوالے سے بڑی پیش رفت ہوئی۔

3- **انسانی حقوق کا جدید تصور:** انسانی حقوق کا جدید تصور دوسری جنگ عظیم کے بعد سامنے آیا۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1948ء میں مشاورت سے انسانی حقوق کا آفاقی منشور ترتیب دیا۔

4- **جمہوریت اور حقوق کا باہمی تعلق:** حقوق، آزادی مہیا کرتے ہیں اور اس آزادی کی حفاظت ریاست کرتی ہے۔ حقوق اور آزادی انسانی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہیں اور افراد اپنے آپ کو محفوظ اور مطمئن محسوس کرتے ہیں۔ ریاست ان حقوق کو تسلیم کرتی ہے اور ان کی محافظ بھی ہوتی ہے۔ جمہوریت اور حقوق کا چولی دامن کا

ساتھ ہے۔ جدید دور کی ہر ریاست میں حقوق پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کی فہرست کو دستور میں شامل کیا جاتا ہے۔ دستور میں دیے گئے حقوق کا تحفظ عدالتوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

5- **خطبہ حجۃ الوداع:** انسان اشرف المخلوقات ہے۔ انسانی زندگی دوسرے جان داروں سے زیادہ اہم ہے۔ انسان ہمیشہ خوب سے خوب تر کی تلاش میں رہتا ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے انسانی حقوق، آزادی اور مساوات کا اعلان 10 ہجری، بمطابق 631 عیسوی اپنے خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا جس کو انسانی حقوق کا چارٹر کہا جاتا ہے اور اس کے تحفظ کی ذمہ داری اسلامی ریاست پر عائد ہوتی ہے۔ یہ اعلان جس دور میں کیا گیا وہ مغرب میں تاریک دور تھا۔ مغربی دنیا پوری طرح انسانی حقوق کے تصور سے نا آشنا تھی۔

6- **انسانی بنیادی حقوق:** انسانی حقوق نا قابل تقسیم، باہمی انحصار اور باہمی تعلق رکھتے ہیں۔ انسانی بنیادی حقوق کسی کے عطا کردہ نہیں ہوتے بلکہ ہر انسان پیدا ہوتے ہی ان حقوق کا دعویدار بن جاتا ہے۔ انسانی بنیادی حقوق کی حیثیت ہمہ گیر ہوتی ہے۔ انسانی بنیادی حقوق کو کوئی حکومت غصب نہیں کر سکتی اور ان حقوق کا محافظ ملکی دستور ہوتا ہے۔ انسانی بنیادی حقوق کی حیثیت قانونی حقوق سے بڑھ کر ہوتی ہے اور ان کا تحفظ ملکی عدالتیں کرتی ہیں۔

7- **انسانی حقوق اور اقوام متحدہ کا کردار:** انسانی حقوق کے منافی سرگرمیوں پر اقوام متحدہ کے مختلف اداروں میں بحث ہوتی ہے جیسے جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل میں رائے شماری ہوتی ہے اور خلاف ورزی کے مرتکب ممالک کو انسانی حقوق کے حوالے سے بہتر رویہ اختیار کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

8- **ایمنسٹی انٹرنیشنل کی خدمات:** اقوام متحدہ کے ادارے پوری دنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیتے ہیں اور اپنی سفارشات پیش کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ رضا کارانہ طور پر انسانی حقوق کے حق میں آواز اٹھانے والے اداروں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کا ادارہ ''ایمنسٹی انٹرنیشنل'' دنیا میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

9- **سلامتی کونسل کا جانبدارانہ رویہ:** سلامتی کونسل کے ارکان انسانی حقوق کے حوالے سے بعض اوقات انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والے ممالک سے چشم پوشی کرتے ہیں اور ان کے بارے میں جانبدارانہ رویہ اختیار کرتے ہیں مثلاً بھارت کے کشمیریوں پر مظالم اور اسرائیل کے فلسطینیوں پر مظالم کے حوالے سے اقوام متحدہ کی کارکردگی تعصب پر مبنی نظر آتی ہے، حالانکہ ادارے کو اس سلسلے میں بلا امتیاز آواز بلند کرنی چاہیے۔

10- **انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر عالمی ردِ عمل:** عوام الناس کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والے ممالک کے خلاف عالمی سطح پر احتجاج کیا جاتا ہے۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والی حکومتوں پر دباؤ ڈالا جاتا ہے۔ انھیں عوام کے بنیادی حقوق بحال کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

11- **شہریوں کے فرائض:** شہریوں کو جو حقوق دیے جاتے ہیں ان کے بدلے میں ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں، جنھیں فرائض کہتے ہیں مثلاً اپنے ملک کا وفادار رہنا، قانون کی پابندی کرنا، ٹیکس ادا کرنا وغیرہ۔ حقوق و فرائض لازم و ملزوم ہیں اور فرائض ادا کیے بغیر ترقی کا خواب ادھورا رہ جاتا ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب میں حقوق و فرائض کی ادائیگی کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ موجودہ دور میں ہر ملک کے شہری کو حقوق کے ساتھ ساتھ فرائض بھی ادا کرنا ہوتے ہیں۔ فرائض کی ادائیگی کے بغیر حقوق کا مطالبہ کرنا جائز نہیں۔

سوال 2: اسلام میں انسانی حقوق کے تصور کی وضاحت کریں۔

جواب: اسلام نے آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے انسانی حقوق کا اعلان کیا۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ہجرت کے دسویں سال حج فرمایا اور میدان عرفات میں جبل الرحمت کے قریب کھڑے ہو کر آخری خطبہ ارشاد فرمایا، اسے خطبہ حجۃ الوداع کہتے ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ 25 ذی القعدہ 10 ہجری کو ایک لاکھ چالیس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کے لیے روانہ ہوئے۔ 4 ذوالحج 10 ہجری کو آپ خاتم النبیین ﷺ مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے حج ادا فرمایا اور میدان عرفات میں جبل الرحمت کے قریب کھڑے ہو کر آخری خطبہ دیا۔ آپ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے اور اگر ہے تو صرف تقویٰ کی بنیاد پر''۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اپنے خطبے میں سود جیسی انسان دشمن لعنت کو ختم کرنے کا اعلان فرمایا اور انسانی بھائی چارے پر خصوصی زور دیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا عظیم ترین چارٹر ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات

1- **کائنات کا مالک:** تمام کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

2- **مساوات نسلِ انسانی:** تمام لوگ حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ تمام انسان برابر اور ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ کسی کو کسی پر کوئی فوقیت وفضیلت حاصل نہیں۔ گورے کو کالے پر اور عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں یعنی گورا، کالا، عربی اور عجمی آپس میں برابر ہیں۔

3- **جان، مال اور عزت کا تحفظ:** آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا۔ ''لوگو! تمھارے خون، مال، اور عزتیں تا قیامت ایک دوسرے پر ایسے ہی حرام ہیں جیسے کہ تم لوگ آج کے دن کی، اس شہر اور اس مہینا کی حرمت کرتے ہو۔''

4- **جرم کی ذمہ داری:** آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ''لوگو! ہر مجرم اپنے جرم کا خود ذمہ دار ہے، ہاں باپ کے جرم کا ذمہ دار بیٹا نہیں اور بیٹے کے جرم کا ذمہ دار باپ نہیں''۔

5- **امیر کے حقوق:** خطبہ حجۃ الوداع میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے امیر کے حقوق کو یوں بیان فرمایا۔ ''اگر کوئی نک کٹا حبشی غلام بھی تمھارا امیر ہو اور تم کو خدا تعالیٰ کی کتاب کے مطابق لے چلے تو اس کی اطاعت اور فرماں برداری کرو۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا۔ خالق کی نافرمانی میں مخلوق پر حاکم کی اطاعت کی پابندی ختم ہو جاتی ہے۔

6- **اعمال کا حساب:** اے لوگو! میرے الفاظ غور سے سنو کیوں کہ یہ میں نہیں جانتا کہ اگلے سال بھی میں آپ کے درمیان ہوں گا۔ یاد رکھیے! آپ نے اپنے اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے جو آپ سے آپ کے کاموں کا حساب لے گا۔ خبردار! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے دورِ جاہلیت کے خون کے تمام مطالبات یعنی قصاص منسوخ کر دیے اور سب سے پہلے ربیعہ بن حارث رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب کے خون کا مطالبہ ساقط کیا۔

7- **بیویوں کے ساتھ حسن سلوک:** اے لوگو! آپ کو اپنی بیویوں پر حق حاصل ہے ان کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔ یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کی حفاظت میں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ پر حلال ہیں۔ عرب معاشرہ میں پہلی دفعہ خواتین کو حقوق دیے گئے اور ان کا درجہ بلند کیا گیا۔

8- **غلاموں سے حسن سلوک:** اپنے غلاموں کو وہی کھلاؤ اور وہی پہناؤ جو تم خود اپنے لیے کھانا اور پہننا پسند کرتے ہو۔ اگر وہ کوئی غلطی کر بیٹھیں اور آپ انھیں معاف کرنے کے لیے تیار نہ ہوں تو تب انھیں آزاد کر دیں اور ان کے ساتھ سختی سے مت پیش آئیں۔

9- **اسلامی بھائی چارہ:** اے لوگو! میرے الفاظ سن لو اور یاد رکھو کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جب تم آپس میں بھائی بھائی ہو تو اپنے بھائی کا مال مت لو جس کو وہ خوشی سے دینا نہ چاہے۔ ناانصافی کرنے سے اپنے آپ کو روکو۔

مندرجہ بالا حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ خطبہ حجۃ الوداع عالمی انسانی حقوق کا ایک مکمل اور جامع چارٹر ہے جس میں تمام انسانوں کو برابر قرار دیا گیا ہے۔ ہر قسم کی اونچ نیچ ختم کر دی گئی ہے اور غلام کو مالک کے برابر حقوق دیے گئے ہیں۔

سوال 3: اسلام میں شہریوں کو کون کون سے حقوق دیے گئے ہیں؟ وضاحت کریں۔

(FSD. GI, RWP. GII, 2023) (SWL. GII, SGD. GII, RWP. GII, DGK. GII, BWP. GII, 2024)

جواب: اسلام میں حقوق پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے اور اسلامی ریاست کو شہریوں کے حقوق کے تحفظ کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اپنی احادیث مبارکہ میں شہریوں کے حقوق کے حوالے سے بڑی واضح ہدایات فرمائی ہیں۔ انسانوں کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اسلام میں داخل ہو کر فرائض ادا کریں جو اللہ تعالیٰ نے ان پر عائد کیے ہیں اور اسی طرح اپنے ساتھی انسانوں کے حقوق کا خصوصی خیال رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے پڑوسیوں، ناداروں، بیواؤں، یتیموں، رشتہ داروں اور قرابت داروں کے حقوق کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔ حقوق کا فرائض کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اگر ہر فرد اپنے فرائض کو ادا کرتا رہے جو اس کے ذمہ ادا کرنے ضروری ہیں تو انسانی زندگی جنت نظیر بن سکتی ہے۔ اسلام میں شہریوں کو دیے گئے حقوق کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

1- مذہبی حقوق

i- **مذہبی آزادی:** اسلامی ریاست میں مذہبی آزادی دی جاتی ہے۔ غیر مسلموں کو بھی اپنے اپنے مذاہب کے مطابق زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے، بے شک ہدایت گمراہی سے خوب واضح ہو چکی ہے۔ (سورۃ البقرۃ: 256)

ii- **غیر مسلموں کو عبادت کرنے کی آزادی:** غیر مسلموں کو عبادت کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں انھیں برا مت کہو پس (ایسا نہ ہو) کہ وہ بھی علم کے بغیر زیادتی کرتے ہوئے اللہ کو برا بھلا کہنے لگیں۔ (سورۃ الانعام: 108)

iii- **مساوات اور برابری کا حق:** اسلام مساوات کا علم بردار ہے۔ جس میں معاشی لحاظ سے چھوٹے بڑے کا کوئی تصور نہیں۔ امیر غریب سب برابر ہیں اور ان میں کوئی فرق روا نہیں رکھا جاتا۔ اسلام کے اس تصور مساوات نے نسلی غرور اور عصبیت کے تمام بت خاک میں ملا دیے۔ خاندان اور حسب نسب کی برتری، اونچ نیچ کا خاتمہ کر دیا اور برتری کا واحد معیار تقویٰ قرار دیا۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سب انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت نہیں، فوقیت کا معیار صرف تقویٰ ہے''۔ اسلام میں مساوات کا یہی تصور کارفرما تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ''سیدنا بلال'' کہہ کر پکارتے۔

2- معاشی حقوق

i- **جائیداد کا حق:** اسلامی ریاست میں شہریوں کو جائیداد بنانے اور نجی جائیداد رکھنے کا حق دیا گیا ہے۔ انسانی زندگی کی طرح انسانوں کی جائیدادوں کی حفاظت بھی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا: خبردار، آپ کی زندگیاں اور آپ کے مال ایک دوسرے کے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح آج کا دن قابل احترام ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اور ان کے مالوں میں سوال کرنے والوں اور محتاجوں کا حق ہوتا تھا۔ (سورۃ الذاریات: 19)

ii- **مزدور کا حق:** مزدور کو اسلامی ریاست عزت دیتی ہے، تحفظ دیتی ہے اور اس کے کام کی عظمت کو تسلیم کرتی ہے۔ محنت میں عظمت کا اصول اسلام نے پوری طرح قبول کیا ہے۔ وہ سارے حقوق جو معاشی شعبے میں جدید دور میں عوام کو دیے گئے ہیں، اسلامی نظام کے تحت ان کی یقین دہانی صدیوں پہلے کرادی گئی تھی۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے: ''مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو''۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر 2443)

iii- **معاشی تحفظ:** اسلامی ریاست میں ہر شخص کو معاشی تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ تمام شہریوں کو روزگار اور بنیادی ضروریات زندگی فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ شہری ضروریات زندگی کے لیے کوئی بھی پیشہ اختیار کر سکتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ قانونی اور اخلاقی ہو، حلال اور جائز ہو۔ خلفائے راشدین کے عہد میں ضرورت مندوں کی سرکاری خزانے سے امداد کی جاتی تھی اس سلسلے میں رجسٹر مرتب کیے گئے۔ مسلمانوں کے علاوہ اسلامی ریاست کے تحت غیر مسلموں کو بھی معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا تھا۔

3- سیاسی حقوق

افراد کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنی حکومت کی تشکیل میں حصہ لیں، حکومت کی خامیوں کی نشان دہی کریں اور حکومتی پالیسیوں میں خرابیوں کے خلاف اگر ضرورت ہو تو احتجاج کریں۔ اسلام ظالم حکومت کے خلاف آواز اٹھانے کا حق دیتا ہے۔ پہلے خلیفہ اسلام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حلف اٹھانے کے بعد فرمایا: ''اگر میں حق پر فیصلہ کروں تو میرا ساتھ دینا اور اگر میں حق پر نہ چلوں تو مجھے ہٹا دینا۔''

اسلام میں جمہوریت کو رائج کیا گیا ہے۔ خلیفہ کو منتخب کرنا ایک اہم اسلامی اصول ہے۔ خلفائے راشدین نے خلافت کا منصب سنبھالا تو اس میں عوامی رائے کا واضح اظہار پہلے کیا گیا تھا۔ عوام کے سیاسی حقوق درج ذیل ہیں۔

i- **حکومت پر تنقید کا حق:** اسلام میں ہر شہری کو اپنی رائے دینے، حکومت پر تنقید کرنے اور غلط فیصلوں کے خلاف احتجاج کرنے کا حق حاصل ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے آپ کو عوامی احتساب کے لیے پیش کیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے خلافت کا بوجھ اس وقت قبول کیا جب امت مسلمہ کے بہت سے ارکان مسجد میں اکٹھے ہوئے اور انھیں اپنا خلیفہ چنا۔

ii- **اظہار رائے کی آزادی:** عوام کی رائے کو اسلام میں بہت زیادہ احترام دیا گیا ہے۔ عوام کو اپنی رائے کے اظہار میں مکمل آزادی حاصل ہے۔ ہر شہری کو تحریر و تقریر کا حق حاصل ہے۔

iii- **مساوات:** اسلام بلا امتیاز تمام افراد سے یکساں سلوک کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ عجمی یا عربی اور کالے یا گورے کی تمیز کے بغیر مساوات کے اصول کو اپنانا ضروری ہے۔ قانون میں تمام افراد کو مساوی درجہ دیا گیا ہے۔ قانون کی نظر میں کوئی برتر یا کمتر نہیں۔ رنگ، نسل اور ذات کے فرق کو اسلامی ریاست میں تسلیم نہیں کیا گیا۔ مجرموں کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرنے کا کہا گیا۔ اسلامی ریاست میں مجرم کی حیثیت نہیں دیکھی جاتی بلکہ جرم کی نوعیت کے مطابق فیصلہ دیا جاتا ہے۔

iv- **انصاف:** اسلام میں ہر ایک شخص کو انصاف کا حق دیا گیا ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر شہری کو بلا تفریق انصاف فراہم کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: اور اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما دیجیے۔ (سورۃ المائدہ: 42)

اللہ تعالیٰ کا ایک اور جگہ ارشاد ہے:

ترجمہ: اور جو اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہی لوگ کافر ہیں۔ (سورۃ المائدہ: 44)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک اور مقام پر فرمایا ہے:

ترجمہ: جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ (سورۃ الانعام: 82)

v- اظہارِ رائے کا حق: اسلام میں ہر شخص کو تحریر و تقریر کے ذریعے اپنی رائے کے اظہار کا حق حاصل ہے۔ عوام حکومت کی غلط پالیسیوں پر نکتہ چینی کر سکتے ہیں اور حکمران سے باز پرس بھی کر سکتے ہیں۔ یہ شرف اسلام کو ہی حاصل رہا ہے کہ ایک عام شخص مال غنیمت میں آئی ہوئی چادروں کی تقسیم سے متعلق خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے سرِ عام سوال کرتا ہے اور خلیفہ کو اسے مطمئن کرنا پڑتا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کے حصّے میں آنے والی چادر کو بھی استعمال کیا ہے۔ خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ امیر المومنین بنے تو انھوں نے لوگوں سے صاف صاف کہہ دیا کہ عوام ان کے احکامات پر اس وقت تک عمل کریں جب تک وہ اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکامات سے متصادم نہ ہوں۔

4- شہری حقوق

اسلام میں شہریوں کو کئی حقوق دیے گئے ہیں جن میں سے چند اہم شہری حقوق درج ذیل ہیں:

i- زندگی کا حق: انسانی زندگی کے تحفظ کے بارے میں دینِ اسلام نے تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:

ترجمہ: جس نے کسی جان کو بغیر کسی جان (کے بدلہ) یا زمین میں بغیر فساد مچانے کے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی ایک جان کو بچایا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو بچا لیا۔ (سورۃ المائدہ: 32)

چناں چہ یہ تحفظ فسادی اور قاتل کے لیے نہیں ہے۔ قاتل کو سخت ترین سزا دینے کا حکم ہے تاکہ دوسرے عبرت حاصل کریں۔ اگر کسی شخص کی جان، آنکھ، کان، ناک یا کوئی عضو کسی دوسرے شخص کے ہاتھوں ضائع ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: جان کے بدلہ جان ہوگی اور آنکھ کے بدلہ آنکھ اور ناک کے بدلہ ناک اور کان کے بدلہ کان اور دانت کے بدلہ دانت اور زخموں کا بھی بدلہ لیا جائے گا۔ (سورۃ المائدہ: 45)

ظالم کو صرف دنیا ہی میں سزا نہیں ملتی، وہ اگلے جہان میں بھی سزا کا مستحق قرار پاتا ہے۔ اسلام تو کسی فرد کو خود اپنی جان لینے یعنی خودکشی کرنے کی بھی اجازت نہیں دیتا۔ خودکشی اسلام میں حرام ہے اور حرام موت مرنے والا اگلے جہان میں جا کر سزا بھگتے گا۔

ii- آزادی کا حق: اسلام غلامی کی نفی کرتا ہے۔ اسلام ایک انسان پر دوسرے انسان کے تسلط کو ناپسند کرتا ہے۔ کوئی فرد یا ادارہ کسی دوسرے فرد کو ریاستی قانون کی اجازت کے بغیر قید میں نہیں رکھ سکتا اور نہ قانون کی مرضی کے بغیر کوئی سزا دے سکتا ہے۔ خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انسانوں کی آزادی کے حوالے سے حکمرانوں کو سخت تنبیہ کی اور کہا کہ ''اُن کی ماؤں نے انھیں آزاد جنا اور تم نے انھیں غلام کیسے بنالیا؟''

iii- خواتین کے حقوق: اسلامی ریاست اور معاشرہ خواتین کو عزت و وقار دیتا ہے اور انھیں ہر طرح کا تحفظ فراہم کرتا ہے۔ خواتین کی عزت و آبرو کی حفاظت کرنا اسلامی ریاست کا سب سے اہم فریضہ قرار پایا ہے۔ اسلام نے وراثت میں عورت کا حصہ مقرر کر کے اسے معاشی اور معاشرتی طور پر تحفظ فراہم کیا ہے۔

iv- عزت کا تحفظ: ہر عورت اور مرد کی عزت کا تحفظ ضروری ہے۔ کوئی فرد اپنی طاقت کے بل بوتے پر کسی دوسرے فرد کی اہانت کرے، اس کے عقائد کا مذاق اڑائے یا کسی عورت کی عزت و آبرو کو داغ دار کرے تو وہ سخت سزا پانے کا حق دار ہے۔ اسلام ہر فرد کو عزت و توقیر دیتا ہے۔ اسلام بہتان تراشی اور غیبت کرنے سے سخت منع کرتا ہے۔ کسی کی پیٹھ پیچھے اس کی برائی کو اپنے مردہ بھائی کے گوشت کھانے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: اے ایمان والو! مردوں کا کوئی گروہ دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ ان (مذاق اڑانے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے کہ وہ ان (مذاق اڑانے والیوں) سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دیا کرو اور ایک دوسرے کو برے القاب کے ساتھ نہ پکارو ایمان کے بعد فسق بہت برا نام ہے اور جو لوگ (اس روش سے) توبہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔ (سورۃ الحجرات: 11)

v- خاندان کا حق: ہر شخص کو اپنا گھر بسانے، نکاح کرنے اور اولاد کی خواہش کرنے کا حق حاصل ہے۔ نکاح حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔ قرآن پاک اور احادیث نبوی میں خاوند اور بیوی کے باہمی حقوق کا ذکر موجود ہے۔ نکاح، طلاق، خلع اور آبائی وراثت کے بارے میں قوانین بنا کر خاندان کے ادارے کو مضبوط اور بنیادی مقام عطا کیا گیا ہے۔ ماں باپ کا احترام اور بچوں سے شفقت کی تلقین کی گئی ہے۔ ماں جیسی بھی ہو اولاد کو اس کے پاؤں

تلے جنت تلاش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال 4: اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور (1948ء) کے اہم نکات تحریر کریں۔

جواب: اقوام متحدہ کی کوششوں سے فروری 1946ء میں انسانی حقوق کا کمیشن بنا۔ کمیشن کے ذمے کام لگایا گیا کہ انسانی حقوق کا مسودہ تیار کر کے 1948ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کرے۔ کمیشن کے لیے ایک کٹھن کام 58 رکن ممالک میں مذہبی، سیاسی، قانونی اور ثقافتی نظریات اور روایات میں موجود اختلاف تھا۔ اس اختلاف کو مدنظر رکھتے ہوئے سب کے لیے قابلِ قبول مسودہ کی تیاری ایک مشکل کام تھا۔ جنرل اسمبلی نے 10 دسمبر 1948ء کو اس مسودے کی منظوری دی۔ اس مسودے کی منظوری سے انسان کی عزت و وقار میں اضافہ ہوا۔

انسانی حقوق کے عالمی منشور کے اہم نکات

1- **انسانوں کی آزادی کا تصور:** تمام انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں اور ان کے حقوق اور عزت سب برابر ہیں، اس لیے انھیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے سے رہنا چاہیے۔

2- **انسانی برابری کا تصور:** کوئی شخص رنگ و نسل، زبان، مذہب، عقیدے اور ملک کے اعتبار سے دوسرے سے بالاتر نہیں ہے بلکہ سب انسان برابر ہیں۔ اس لیے ان کے ساتھ بین الاقوامی حیثیت کی بنیاد پر برابری کا سلوک کیا جائے۔

3- **دفاع کا حق:** ہر شخص اپنی جان، آزادی اور اپنے دفاع کا حق رکھتا ہے۔

4- **غلاموں کی خرید و فروخت کی ممانعت:** کوئی شخص کسی کا غلام نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو غلام بنا کر رکھا جا سکتا ہے۔ غلاموں کی خرید و فروخت کو کسی بھی شکل میں ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

5- **ذلت آمیز سلوک کی ممانعت:** کسی بھی شخص سے ظالمانہ، انسانیت سوز اور ذلت آمیز سلوک نہ کیا جائے گا اور نہ ہی اسے جسمانی اذیت دی جائے گی۔

6- **شخصیت کو تسلیم کرنے کا حق:** ہر فرد کی شخصیت کو ہر جگہ قانونی طور پر تسلیم کیے جانے کا حق حاصل ہے۔

7- **یکساں قانونی دفاع کا حق:** تمام افراد قانون کی نظر میں برابر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک یکساں طور پر قانونی دفاع کا حق رکھتا ہے۔

8- **عدالتی انصاف کے حصول کا حق:** ہر شخص آئین میں بنیادی حقوق کی خلاف ورزی پر عدالتی انصاف کا حق رکھتا ہے، اس کے لیے وہ عدالتوں سے رجوع کر سکتا ہے۔

9- **آمرانہ طرزِ عمل کی ممانعت:** ہر فرد آزاد شہری ہے۔ اسے کسی طریقے سے گرفتار، نظر بند یا جلا وطن نہیں کیا جا سکتا۔

10- **مقدمے کی سماعت کا حق:** ہر فرد اپنے اوپر عائد کیے گئے الزام کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے کھلے اجلاس میں کرانے کا حق رکھتا ہے۔

11- **نجی زندگی میں عدم مداخلت کا حق:** ہر فرد کو اس کی نجی زندگی، خاندان، "گھربار اور خط و کتابت میں عدم مداخلت کا حق حاصل ہے۔

12- **نیک نامی پر حملے کی ممانعت:** ہر فرد کو قانونی حق حاصل ہے کہ وہ اپنی عزت اور نیک نامی پر لگائے گئے الزام کا دفاع کرے۔

13- **اندرون و بیرون ملک رہائش کا حق:** ہر فرد اندرون یا بیرون ملک رہائش رکھنے میں آزاد ہے۔

14- **بے گناہی کا حق:** ہر فرد اس وقت تک بے گناہ تصور کیا جائے گا جب تک اسے کسی عدالت سے سزا نہ سنائی گئی ہو اور وہ مجرم ثابت نہ ہو گیا ہو۔

15- **دوسرے ملک میں پناہ کا حق:** ہر فرد کسی اذیت سے بچنے کے لیے کسی دوسرے ملک میں پناہ اختیار کرنے کا حق رکھتا ہے۔ پناہ ملنے کی صورت میں وہ اس ملک کی تمام سہولتوں کا بھی حق دار ہوتا ہے۔

16- **قومیت کا حق:** ہر فرد قومیت کا حق بھی رکھتا ہے۔

17- **جائیداد کا حق:** ہر فرد کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائیداد بنانے یا رکھنے کا حق حاصل ہے۔

18- **ضمیر اور مذہب کی آزادی:** ہر فرد ضمیر اور مذہب میں آزاد ہے۔

19- **اظہارِ رائے کی آزادی:** ہر فرد کو اظہارِ رائے میں مکمل آزادی حاصل ہے۔

20- **حکومت میں شمولیت کا حق:** ہر فرد بلاواسطہ یا بالواسطہ حکومت میں شمولیت اختیار کرنے کا حق رکھتا ہے۔

21- **کاروبار اور روزگار اختیار کرنے کا حق:** ہر فرد روزگار اختیار کرنے یا کاروبار کرنے میں مکمل آزاد ہے۔

22- مناسب معیار زندگی: ہر فرد یہ حق رکھتا ہے کہ وہ اپنے بال بچوں کی تن درستی، فلاح اور ترقی کے لیے مناسب معیار زندگی اپنائے۔
23- تعلیم کے حصول کا حق: ہر فرد تعلیم حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے۔
24- ثقافتی زندگی سے لطف اندوز ہونے کا حق: ہر فرد کو ثقافتی زندگی سے لطف اندوز ہونے کا حق حاصل ہے۔
25- سائنس وادب سے مستفید ہونے کا حق: سائنس وادب میں ہونے والی ترقی سے استفادہ کرنے کا حق ریاست کے ہر فرد کو حاصل ہے۔

سوال 5: پاکستان کے آئین کے تحت دیے گئے حقوق اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کا موازنہ کریں۔ (GRW. GI. 2023) (BWP. GI. 2024)

جواب: پاکستان کے آئین کے تحت دیے گئے حقوق اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کا موازنہ

پاکستان کے آئین کے تحت دیے گئے حقوق	اقوام متحدہ کے انسانی حقوق
1- پاکستان میں ہر شہری کو زندگی کا حق دیا گیا ہے۔	1- اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر میں بھی زندگی کا حق ہر شہری کو حاصل ہے۔
2- پاکستان میں کسی شہری کو بغیر وجوہات بتائے گرفتار نہیں کیا جاسکتا۔ گرفتاری کی صورت میں 24 گھنٹے کے اندر کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کرنا ضروری ہے۔	2- اقوام متحدہ کے چارٹر میں کسی شہری کو بغیر وجوہات بتائے گرفتار نہیں کیا جاسکتا۔ گرفتاری کی صورت میں 24 گھنٹے کے اندر کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کرنا ضروری ہے۔
3- پاکستان میں ہر شہری بلا امتیاز مذہب، رنگ، نسل اور جنس کے قانون کی نظر میں برابر ہے اور معاشرتی طور پر ایک جیسا مقام رکھتا ہے۔	3- اقوام متحدہ کے چارٹر میں بھی ہر شخص بلا امتیاز رنگ، نسل، زبان، مذہب، عقیدہ اور ملک کے برابر ہے اور اس کو برابر حقوق حاصل ہیں اور اس کی بین الاقوامی طور پر برابر حیثیت تسلیم کی گئی ہے۔
4- پاکستان میں ہر شہری کو انجمن یا یونین (جماعت) بنانے کا حق حاصل ہے۔	4- اقوام متحدہ کے چارٹر میں بھی جماعت بنانے یا اس میں شامل ہونے کا حق ہر فرد کو حاصل ہے۔
5- پاکستان میں ہر شہری کو تجارت، کاروبار یا کوئی پیشہ اپنانے کی مکمل اجازت ہے۔	5- اقوام متحدہ کے چارٹر میں ہر فرد کو روزگار یا آزادانہ کاروبار کرنے اور اس کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔
6- پاکستان میں ہر شہری کو بلا امتیاز ملازمت کی آزادی کا حق حاصل ہے اور جائیداد رکھنے کا بھی حق ہے۔	6- اقوام متحدہ کے چارٹر میں بھی ہر شخص کو جائیداد رکھنے کا حق حاصل ہے۔
7- پاکستان میں ہر شہری کو اس کی زبان اور ثقافت کے تحفظ کا حق حاصل ہے	7- اقوام متحدہ کے چارٹر میں بھی ہر فرد کو اس کی قومی وثقافتی زندگی میں حصہ لینے نیز ادب اور سائنس کی ترقی سے مستفید ہونے کا حق حاصل ہوتا ہے۔

سوال 6: پاکستان میں اور قومی و بین الاقوامی سطح پر بنیادی انسانی حقوق کی نوعیت تحریر کریں۔ (DGK. GI. 2023)

جواب: **پاکستان میں انسانی بنیادی حقوق کی نوعیت**

1- **آئین کے مطابق شہریوں کے بنیادی حقوق:** پاکستان کے آئین میں شہریوں کو متعدد بنیادی حقوق دیے گئے ہیں اور حکومت پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں کہ وہ حقوق سلب کر سکے نہ کوئی ایسا قانون بنا سکے جس سے بنیادی حقوق سلب ہوتے ہوں۔
2- **اختیارات کی علیحدگی کا اصول:** پاکستان میں ان حقوق کے تحفظ کے لیے اختیارات کی علیحدگی کا اصول اپنایا گیا اور آزاد عدلیہ قائم کی گئی۔ آئین میں بہت سے حقوق دیے گئے اور انسانی حقوق کا کمیشن قائم کیا گیا۔
3- **انسانی بنیادی حقوق اور جمہوریت کا تعلق:** انسانی بنیادی حقوق اور جمہوریت کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ پاکستان میں جمہوریت کی ترقی کے لیے انتخابات کا آزادانہ اور شفاف ہونا ضروری ہے۔
4- **اقلیتوں کی مذہبی آزادی:** پاکستان میں تمام مذہبی اقلیتوں کو اپنے اپنے مذاہب کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی حاصل ہے۔ وہ اپنے تہوار اپنے عقیدے اور رسومات کے مطابق مناتی ہیں۔

5- **اظہار رائے کی آزادی:** ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ حق بات کہہ سکتا ہے لیکن اس حق کے ساتھ اس کی کچھ حدود مقرر ہیں۔ مثال کے طور پر عدالت پر تنقید کی اجازت نہیں، اسے توہین عدالت سمجھا جائے گا۔

6- **تجارت اور کاروبار کا حق:** ہر شہری کو کوئی بھی قانونی پیشہ، تجارت اور کاروبار اپنانے کا حق حاصل ہے۔

7- **انجمن بنانے کا حق:** ٹریڈ یونین، اجتماعی انجمنیں اور دوسرے اجتماعی ادارے بنانے کے حق کو تسلیم کیا گیا ہے لیکن انھیں قانون کے تحت باقاعدہ بنانے کی ضرورت ہے۔

8- **تمام شہریوں کے مساوی حقوق:** آئین یہ ضمانت دیتا ہے کہ قانون میں ہر شہری کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے۔ اس قانون کے تحت تمام شہریوں کو برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ ایسا کوئی قانون نہ تو بنایا جاسکتا ہے نہ اس پر عمل درآمد ہوسکتا ہے جس میں جنس کی بنیاد پر شہریوں سے امتیاز برتا جائے۔

9- **جبری مشقت کی ممانعت:** آئین کے تحت جبری مشقت، غلامی اور انسانوں کی خرید وفروخت منع ہے۔ ملک کا فوجداری قانون ہر اس شخص کو جو بطور غلام کسی شخص کو درآمد یا برآمد کرے، خریدنا یا بیچنا چاہے یا کسی شخص کو اس کی مرضی کے خلاف قید رکھے یا غلام کے طور پر قبول کرے۔ اس کی سزا سات سال قید اور جرمانہ ہوسکتی ہے۔

10- **حق ملکیت:** ریاست من مانی کے تحت کسی کی ملکیت پر قبضہ نہیں کرسکتی لہٰذا ملکیت کی چند اقسام کو اپنی تحویل میں قانونی طور پر عمل درآمد کرکے ہی لے سکتی ہے۔ ایسا کرتے وقت حکومت کوئی امتیاز نہیں برت سکتی۔

11- **نقل وحرکت کی آزادی:** آئین کے تحت ملک کے ہر شہری کو پاکستان میں آزادانہ نقل وحرکت یا گھومنے پھرنے کا حق حاصل ہے۔

12- **حق جائیداد:** ملک کے ہر شہری کو بلا امتیاز جائز ذرائع سے جائیداد بنانے کا حق حاصل ہے۔

13- **حق اجتماع:** آئین کے مطابق پاکستان کے ہر شہری کو حق حاصل ہے کہ وہ پرامن اجتماع کرے، کسی اجتماع میں شریک ہو، کسی پرامن احتجاج کے لیے کسی ریلی میں یا کسی میٹنگ میں حصہ لے۔

قومی اور بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق

قومی سطح پر انسانی حقوق کا مطلب ہے وہ معاشرتی اور سیاسی سہولیات جو ایک ریاست اپنے شہریوں کو مہیا کرتی ہے تاکہ وہ بہتر زندگی گزار سکیں۔ حقوق شہریوں کے وہ دعوے ہوتے ہیں جو وہ اپنی ریاست سے کرتے ہیں اور ان مطالبات کو ریاست تسلیم کرتی ہے اور لاگو بھی کرتی ہے۔ یہ انسانی حقوق کہلاتے ہیں مثلاً معاشرتی حقوق، معاشی حقوق اور سیاسی حقوق وغیرہ۔

1- **معاشرتی حقوق:** ہر ملک اپنے شہریوں کو بہتر زندگی گزارنے کے لیے معاشرتی حقوق عطا کرتا ہے۔ ان میں حق زندگی، حق رہائش، حق جائیداد، حق خاندان، حق ملازمت، حق مذہب اور حق تحریر وتقریر وغیرہ شامل ہیں۔

2- **سیاسی حقوق:** ہر شہری کو سیاسی حقوق مثلاً حق رائے دہی، حق نمائندگی، حق منصب، حق تنقید اور جماعت سازی کے حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

3- **آئینی تحفظ:** ہر ملک اپنے شہریوں کو حقوق مہیا کرنے کے لیے آئین میں ضمانت دیتا ہے، تحریری آئین لاگو کرتا ہے اور آزاد عدلیہ قائم کرتا ہے تاکہ کوئی فرد یا ادارہ شہریوں کے حقوق کو سلب نہ کرسکے۔

4- **بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق:** بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق کا سلسلہ 1945ء سے جاری ہے۔ اس کا مقصد انسانی حقوق کا تحفظ کرنا اور اس کے لیے قانونی ڈھانچا تیار کرنا ہے جس سے کوئی ملک یا ریاست انسانی حقوق کو سلب نہ کرسکے۔ مزید یہ کہ مقامی اور علاقائی سطح پر بھی انسانی حقوق کا تحفظ کیا جاسکے۔

5- **بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ:** دنیا میں بہت سے ممالک نے اپنے اپنے دساتیر میں انسانی حقوق اپنا رکھے ہیں جن میں بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر وقتاً فوقتاً معاہدات، رسمی قوانین، اعلانات اور اصول وضوابط طے کیے جاتے ہیں جن میں انسانی حقوق کو تحفظ دیا جاتا ہے جو بین الاقوامی اور قومی سطح پر انسانی حقوق کے احترام میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔

6- **ریاستوں کی ذمہ داری:** بین الاقوامی سطح پر مختلف معاہدات کا حصہ بننے سے ریاستوں پر فرض عائد ہوجاتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کا تحفظ کریں اور مقامی طور پر آئین بنائیں یا قوانین اخذ کریں تاکہ کوئی فرد یا ادارہ کسی کے انسانی حقوق سلب نہ کرسکے اور شہری اپنے حقوق سے پورا پورا فائدہ اٹھاسکیں۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: ذیل میں دیے گئے چار جوابات میں سے درست پر (✔) کا نشان لگائیں۔

i- حضور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع دیا: (FSD. GII, 2023) (SWL. GI, DGK. GI, BWP. GI, 2024)

(الف) 9 ہجری میں (ب) 10 ہجری میں (ج) 11 ہجری میں (د) 12 ہجری میں

ii- برطانیہ میں میگنا کارٹا دستاویز پر بادشاہ نے دستخط کیے: (GRW. GII, MLN. GI, SGD. GII, DGK. GII, 2023) (FSD. GI, 2024)

(الف) 1015ء میں (ب) 1115ء میں (ج) 1215ء میں (د) 1315ء میں

iii- ''دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے'' قرآن مجید کی جس سورۃ میں ہے: (SGD. GI & II 2023) (MLN. GI, SWL. GII, RWP. GII, 2024)

(الف) سورۃ البقرۃ (ب) سورۃ آل عمران (ج) سورۃ النساء (د) سورۃ المائدہ

iv- شہریوں کو جائیداد بنانے اور نجی جائیداد رکھنے کا حق جس زمرے میں آتا ہے: (MLN. GI, BWP. GI, 2023) (GRW. GII, DGK. GI, 2024)

(الف) معاشرتی (ب) معاشی (ج) مذہبی (د) ثقافتی

v- ''اور جو اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہی لوگ کافر ہیں'' جس سورۃ میں ہے: (SWL. GII, RWP. GII, 2023) (DGK. GII, 2024)

(الف) سورۃ البقرۃ (ب) سورۃ الفاتحہ (ج) سورۃ النساء (د) سورۃ المائدہ

vi- سیاسی حقوق کے زمرے میں آتا ہے: (GRW. GI & GII, SWL. GI, RWP. GII, DGK. GII, BWP. GII, 2023) (LHR. GI & II, MLN. GII, SGD. GI & II, 2024)

(الف) ووٹ کا حق (ب) مذہبی آزادی (ج) پیشہ اختیار کرنا (د) تعلیم حاصل کرنا

vii- ہر سال جس تاریخ کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور کی سالگرہ منائی جاتی ہے:
(FSD. GII, RWP. GI, DGK. GI, BWP. GI 2023)(GRW. GII, FSD. GI & II, BWP. GII, 2024)

(الف) یکم دسمبر (ب) 5 دسمبر (ج) 8 دسمبر (د) 10 دسمبر

viii- گرفتاری کی صورت میں شہری کو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جاتا ہے: (LHR. GII, SGD. GI, 2023) (LHR. GI, MLN. GII, SWL. GII, BWP. GII, 2024)

(الف) 20 گھنٹے میں (ب) 22 گھنٹے میں (ج) 24 گھنٹے میں (د) 26 گھنٹے میں

ix- اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کا عالمی منشور منظور کیا گیا: (MLN. GII, SWL. GI & GII, BWP. GII, 2023) (RWP. GII, BWP. GI, 2024)

(الف) 1946ء (ب) 1947ء (ج) 1948ء (د) 1949ء

x- ''ماؤں نے انھیں آزاد جنا اور تم نے انھیں غلام کیسے بنالیا؟'' قول ہے: (SWL. GI, SGD. GI, 2024)

(الف) حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا (ب) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا
(ج) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا (د) حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا

جوابات

i- 10 ہجری میں	ii- 1215ء میں	iii- سورۃ البقرۃ	iv- معاشی	v- سورۃ المائدہ
vi- ووٹ کا حق	vii- 10 دسمبر	viii- 24 گھنٹے میں	ix- 1948ء	x- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

سوال 2: مختصر جواب دیں۔

i- اسلامی انسانی حقوق کیا ہیں؟ (SWL. GI, DGK. GI, BWP. GI, 2023) (MLN. GI, SWL. GII, DGK. GI, BWP. GI, 2024)

جواب: اسلامی انسانی حقوق:

1- مذہبی حقوق 2- معاشی حقوق 3- سیاسی حقوق 4- شہری حقوق

ii- حقوق کی تعریف لکھیں۔ (LHR. GI, FSD. GI, MLN. GII, SGD. GII, BWP. GI, & GII, 2023) (LHR. GI & II, GRW. GI, RWP. GI, DGK. GI & II, SGD. GII, 2024)

جواب: وہ مطالبات جو شہری اپنی بھلائی کے لیے حکومت سے یا آپس میں کرتے ہیں اور حکومت اور معاشرہ انھیں تسلیم کرتا ہے، حقوق کہلاتے ہیں۔

-iii معاشی حقوق سے کیا مراد ہے؟ (LHR. GII, GRW. GII, FSD. GII, SWL. GII, SGD. GII, RWP. GI & II, DGK. GII, 2024)

جواب: معاشی حقوق سے مراد وہ وسائل ہیں جن کے ذریعے انسان اپنی ضروریاتِ زندگی حاصل کرتا ہے۔ ان وسائل کے بغیر انسان عام طور پر اطمینان کی زندگی بسر نہیں کر سکتا اور نہ ہی اپنے فرائض ٹھیک طرح سے ادا کر سکتا ہے۔

-iv انسانی حقوق کے عالمی منشور کو کب اور کس نے منظور کیا؟ (GRW. GII, FSD. GI, MLN. GII, 2023) (SWL. GII, BWP. GI, 2024)

جواب: انسانی حقوق کے عالمی منشور کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 10 دسمبر 1948ء کو منظور کیا۔

-v شہریوں کے کوئی سے دو سیاسی حقوق لکھیں۔ (LHR. GI, GRW. GI, MLN. GI, SWL. GI, SGD. GII, RWP. GII, DGK. GII, 2023) (LHR. GI, MLN. GII, SGD. GI, 2024)

جواب: 1- اسلام میں ہر شہری کو اپنی رائے دینے، حکومت پر تنقید کرنے اور غلط فیصلوں کے خلاف احتجاج کرنے کا حق حاصل ہے۔

2- عوام کی رائے کو اسلام میں بہت زیادہ احترام دیا گیا ہے۔ عوام کو اپنی رائے کے اظہار میں مکمل آزادی دی گئی ہے۔ ہر شہری کو تحریر و تقریر کا حق حاصل ہے۔

-vi فرائض کی تعریف بیان کریں۔ (LHR. GI, MLN. GI, RWP. GI, & GII, DGK. GII, BWP. GI, 2023) (MLN. GII, SWL. GI, 2024)

جواب: شہریوں کو جو حقوق دیے جاتے ہیں ان کے بدلے میں ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں، جنھیں فرائض کہتے ہیں مثلاً اپنے ملک کا وفادار رہنا، قانون کی پابندی کرنا، ٹیکس ادا کرنا وغیرہ۔

-vii معاشی حقوق کے سلسلے میں کوئی قرآنی آیت یا اس کا ترجمہ پیش کریں۔ (GRW. GI, SGD. GI, 2023) (SWL GI, 2024)

جواب: معاشی حقوق کے سلسلے میں قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ درج ذیل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اور ان کے مالوں میں سوال کرنے والوں اور محتاجوں کا حق ہوتا تھا۔ (سورۃ الذاریات، آیت نمبر 19)

-viii کوئی سے دو معاشرتی حقوق بیان کریں۔ (GRW. GII, SWL. GII, SGD. GI, RWP. GI, 2023) (GRW. GII, FSD. GII, SGD. GII, 2024)

جواب: 1- ہر شہری کو اپنی زبان و ثقافت کی ترقی اور حفاظت کے لیے مناسب اقدامات کرنے کا حق حاصل ہے۔

2- ہر شہری کو جائیداد خریدنے کا حق حاصل ہے۔

سوال 3: **تفصیل سے جواب دیں۔**

-i انسانی حقوق کا تصور بیان کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 1

-ii اسلام نے شہریوں کو کون کون سے حقوق دیے ہیں، بیان کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 3

-iii اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے انسانی حقوق کے منشور 1948ء کی وضاحت کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 4

-iv پاکستان میں انسانی بنیادی حقوق کی نوعیت بیان کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 6

-v پاکستان کے آئین کے تحت دیے گئے حقوق اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کا موازنہ کریں۔ جواب: دیکھیے سوال 5

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

-1 حقوق کی اقسام ہیں:

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

-2 حقوق وہ توقعات ہیں جو ہم دوسروں سے اور دوسرے ہم سے کرتے ہیں۔ یہ تعریف کی ہے:

(A) ارسطو نے (B) ہاب ہاؤس نے (C) گارنر نے (D) افلاطون نے

-3 میگنا کارٹا پر کس ملک کے بادشاہ نے دستخط کیے؟ (FSD. GI, 2023)

(A) فرانس (B) برطانیہ (C) امریکا (D) اٹلی

-4 فرانس اور امریکا نے انسانی حقوق کو رائج کیا:

(A) سولھویں صدی میں (B) سترھویں صدی میں (C) اٹھارھویں صدی میں (D) انیسویں صدی میں

-5 انسانی حقوق کا جدید تصور سامنے آیا:

(A) پہلی جنگ عظیم کے بعد (B) دوسری جنگ عظیم کے بعد (C) میگنا کارٹا کے بعد (D) ایران، عراق جنگ کے بعد

-6 انسانی حقوق کی فہرست کو شامل کیا جاتا ہے:

(A) آرڈر میں (B) آرڈی نینس میں (C) ایکٹ میں (D) دستور میں

-7 حقوق مہیا کرتے ہیں: (LHR. GII. 2024)

(A) ملازمت (B) غلامی (C) آزادی (D) جائیداد

-8 آزادی کی حفاظت جو ادارہ کرتا ہے:

(A) ریاست (B) قومی اسمبلی (C) سینٹ (D) ہائی کورٹ

-9 ہمارے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے انسانی حقوق آزادی اور مساوات کا اعلان کیا:

(A) 8 ہجری میں (B) 9 ہجری میں (C) 10 ہجری میں (D) 11 ہجری میں

-10 خطبہ حجۃ الوداع پیش کیا گیا:

(A) 630 عیسوی میں (B) 631 عیسوی میں (C) 632 عیسوی میں (D) 633 عیسوی میں

-11 رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کس مقام پر دیا؟ (LHR. GI. 2023)

(A) مزدلفہ (B) منیٰ (C) بدر (D) عرفات

-12 انسانی حقوق ہوتے ہیں:

(A) قابل تقسیم (B) ناقابل تقسیم (C) ہمہ گیر (D) ناقابل استعمال

-13 ہر انسان پیدا ہوتے ہی جن حقوق کا دعویدار بن جاتا ہے:

(A) معاشرتی (B) سیاسی (C) بنیادی (D) معاشی

-14 جو ادارہ بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ کرتا ہے:

(A) عدالتیں (B) پولیس (C) فوج (D) انتظامیہ

-15 اسلام نے آج سے جتنے سال پہلے انسانی حقوق کا اعلان کیا:

(A) گیارہ سو سال (B) بارہ سو سال (C) تیرہ سو سال (D) چودہ سو سال

-16 ہجرت کے جس سال حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے پہلا اور آخری حج ادا کیا:

(A) نویں سال (B) دسویں سال (C) گیارھویں سال (D) بارھویں سال

-17 خطبہ حجۃ الوداع جس میدان میں دیا گیا اس کا نام تھا:

(A) عرفات (B) بدر (C) اُحد (D) منیٰ

-18 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ حج کے لیے روانہ ہوئے:

(A) 20 ذی القعدکو (B) 22 ذی القعدکو (C) 25 ذی القعدکو (D) 27 ذی القعدکو

-19 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اپنے صحابہ کے ہمراہ مکہ پہنچے:

(A) 4 ذوالحج کو (B) 3 ذوالحج کو (C) 2 ذوالحج کو (D) یکم ذوالحج کو

-20 اسلام میں فوقیت کا معیار ہے:

(A) ایمان داری (B) خلوص نیت (C) تقویٰ (D) مال و دولت

-21 آپ خاتم النبیین ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں ختم کرنے کا اعلان فرمایا:

(A) رشوت (B) سود (C) جوا (D) شراب نوشی

-22 تمام انسان اولاد ہیں:

(A) حضرت نوحؑ کی (B) حضرت ابراہیمؑ کی (C) حضرت آدمؑ کی (D) حضرت شیثؑ کی

-23 ہر فرد کی زندگی، جائیداد اور عزت دوسروں کے لیے ہوتی ہے:

(A) مقدس (B) بے معنی (C) قابل ستائش (D) قابل تعریف

-24 اسلام میں داخل ہونے کے بعد انسان کو جس کی ادائیگی کا پابند کیا گیا ہے:

(A) حقوق (B) فرائض (C) حج (D) زکوٰۃ

-25 اسلام میں انصاف کا حق دیا گیا ہے:

(A) غریبوں کو (B) امیروں کو (C) ہر ایک کو (D) مخصوص افراد کو

-26 ''اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں انہیں بُرا مت کہو'' قرآن مجید کی جس سورۃ میں ہے:

(A) سورۃ البقرہ میں (B) سورۃ آل عمران میں (C) سورۃ الرحمٰن میں (D) سورۃ الانعام میں

-27 انسانوں کی جائیدادوں کی حفاظت جس ادارہ کی ذمہ داری ہے:

(A) ریاست (B) عدلیہ (C) پولیس (D) فوج

-28 ''اور ان کے مالوں میں سوال کرنے والوں اور محتاجوں کا حق ہوتا تھا'' یہ فرمان جس سورۃ میں ہے:

(A) سورۃ یٰس میں (B) سورۃ الذاریات میں (C) سورۃ الزمر میں (D) سورۃ یوسف میں

-29 حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے آپ کو عوام کے سامنے پیش کیا:

(A) انعام کے لیے (B) احتساب کے لیے (C) تعریف کے لیے (D) انتخاب کے لیے

-30 پہلے خلیفہ اسلام تھے: (FSD. GI. 2023)

(A) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (C) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

-31 اسلامی ریاست تحفظ فراہم کرتی ہے:

(A) وزیر کو (B) مزدور کو (C) خلیفہ کو (D) قاضی کو

-32 جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا' یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ جس سورۃ مبارکہ میں یہ ارشاد ہوا ہے:

(A) سورۃ الزمر (B) سورۃ الانعام (C) سورۃ البقرہ (D) سورۃ النجم

-33 جس نے کسی جان کو بغیر کسی جان (کے بدلہ) یا زمین میں بغیر فساد مچانے کے قتل کیا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ یہ ارشاد ہے:

(A) سورۃ المائدہ میں (B) سورۃ البقرہ میں (C) سورۃ الانعام میں (D) سورہ آل عمران میں

-34 اسلام نفی کرتا ہے:

(A) بہادری کی (B) حب الوطنی کی (C) غلامی کی (D) نوکری کی

-35 جمہوریت کی ترقی کے لیے انتخابات کا ہونا بہت ضروری ہے:

(A) آزادانہ اور شفاف (B) صاف اور شفاف (C) شفاف (D) جانبدار

-36 اے ایمان والو! مردوں کا کوئی گروہ دوسرے مردوں کا مذاق نہ اُڑائے ممکن ہے وہ لوگ ان (مذاق اُڑانے والوں) سے بہتر ہوں۔ یہ ارشاد قرآن مجید کی جس سورۃ میں آیا ہے:

(A) سورۃ البقرہ (B) سورۃ آل عمران (C) سورۃ الحجرات (D) سورۃ التوبہ

-37 اقوام متحدہ کی کوششوں سے انسانی حقوق کا کمیشن بنا:

(A) فروری 1945ء میں (B) فروری 1946ء میں (C) فروری 1948ء میں (D) فروری 1949ء میں

38- انسانی حقوق کا کمیشن بناتے وقت اقوام متحدہ کے رکن ممالک کی تعداد تھی:

(A) 58 (B) 57 (C) 56 (D) 55

39- اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے انسانی حقوق کا مسودہ منظور کیا:

(A) 10 دسمبر 1948ء کو (B) 8 دسمبر 1948ء کو (C) 6 دسمبر 1948ء کو (D) 4 دسمبر 1948ء کو

40- گرفتاری کی صورت میں شہری کو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جاتا ہے: (SGD. GI. 2023)

(A) 20 گھنٹے میں (B) 22 گھنٹے میں (C) 24 گھنٹے میں (D) 26 گھنٹے میں

41- معاشرتی حقوق، معاشی حقوق اور سیاسی حقوق کہلاتے ہیں:

(A) بنیادی حقوق (B) جمہوری حقوق (C) انسانی حقوق (D) شہری حقوق

42- حق زندگی، حق جائیداد، حق خاندان اور حق ملازمت کہلاتے ہیں:

(A) معاشرتی حقوق (B) معاشی حقوق (C) سیاسی حقوق (D) اخلاقی حقوق

43- بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق کا سلسلہ جاری ہے:

(A) 1944ء سے (B) 1945ء سے (C) 1946ء سے (D) 1947ء سے

جوابات

B -1	B -2	B -3	C -4	B -5	D -6	C -7	A -8	C -9	B -10
D -11	B -12	C -13	A -14	D -15	B -16	A -17	C -18	A -19	C -20
B -21	C -22	A -23	B -24	C -25	D -26	A -27	B -28	B -29	A -30
B -31	B -32	A -33	C -34	B -35	C -36	B -37	A -38	A -39	C -40
C -41	A -42	B -43							

اضافی مختصر جوابی سوالات

1- ارسطو نے حقوق کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ارسطو کے مطابق: حقوق ریاست کی بنیاد ہوتے ہیں اور انصاف کا دارومدار حقوق پر ہوتا ہے۔

2- ہاب ہاؤس نے حقوق کی کیا تعریف کی ہے؟ (GRW. GII, SGD. GI, BWP. GII, 2024)

جواب: ہاب ہاؤس کے مطابق: حقوق وہ توقعات ہیں جو ہم دوسروں اور دوسرے ہم سے کرتے ہیں۔

3- انسانی حقوق کے دو نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) انسانی حقوق ناقابل تقسیم، باہمی انحصار اور باہمی تعلق رکھتے ہیں۔ (ii) انسانی بنیادی حقوق کسی کی بخشش نہیں ہوتے۔

4- انسانی حقوق کا آفاقی منشور کب اور کس نے ترتیب دیا؟

جواب: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1948ء میں مشاورت سے انسانی حقوق کا آفاقی منشور ترتیب دیا۔

5- شہریوں کے چار فرائض تحریر کریں۔

جواب: شہریوں کے چار فرائض:

(i) اپنے ملک کا وفادار رہنا (ii) قانون کی پابندی کرنا (iii) ٹیکس ادا کرنا (iv) ملکی املاک کی حفاظت کرنا

6- خطبہ حجۃ الوداع میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے مساوات اور نسل انسانی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ کسی گورے کو کالے پر اور عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں، یعنی گورا اور کالا، عربی اور عجمی آپس میں بحیثیت انسان برابر ہیں۔

7- حضور خاتم النبیین ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں بیویوں کے حقوق کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! آپ کو اپنی بیویوں پر حق حاصل ہے اُن کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔ یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کی حفاظت میں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ پر حلال ہیں۔

8- حضور خاتم النبیین ﷺ نے غلاموں کے حقوق کے متعلق خطبہ حجۃ الوداع میں کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: اپنے غلاموں کو وہی کھلاؤ اور وہی پہناؤ جو تم خود اپنے لیے کھانا اور پہننا پسند کرتے ہو۔ اگر وہ کوئی غلطی کر بیٹھیں اور آپ اُنھیں معاف کرنے کے لیے تیار نہ ہوں تو تب انہیں آزاد کر دیں اور اُن کے ساتھ سختی سے مت پیش آئیں۔

9- حضور خاتم النبیین ﷺ نے بھائی چارے کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میرے الفاظ سن لو اور یاد رکھو کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جب تم آپس میں بھائی بھائی ہو تو اپنے بھائی کا مال مت لو جس کو وہ خوشی سے دینا نہ چاہے۔ ناانصافی کرنے سے اپنے آپ کو روکو۔

10- اسلامی ریاست شہریوں کو کون کون سے معاشی حقوق فراہم کرتی ہے؟
جواب: اسلامی ریاست میں شہریوں کو جائیداد بنانے اور نجی جائیداد بنانے کا حق دیا گیا ہے۔ انسانی زندگیوں کی طرح انسانوں کی جائیدادوں کی حفاظت بھی ریاست کی ذمہ داری ہے۔

11- مزدور کے حقوق کے متعلق اسلام نے کیا حکم دیا ہے؟
جواب: مزدور کو اسلامی ریاست عزت دیتی ہے، تحفظ دیتی ہے اور اس کے کام کی عظمت کو تسلیم کرتی ہے۔ محنت میں عظمت کا اصول اسلام نے پوری طرح قبول کیا ہے۔

12- مزدور کی مزدوری کے متعلق حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے:
مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو۔ (سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 2443)

13- اسلامی ریاست میں شہریوں کو کون کون سے سیاسی حقوق دیے گئے ہیں؟
جواب: اسلامی ریاست میں شہریوں کو حق دیا گیا ہے کہ اپنی حکومت کی تشکیل میں حصہ لیں، حکومت کی خامیوں کی نشان دہی کریں اور حکومتی پالیسیوں میں خرابیوں کے خلاف اگر ضرورت سمجھیں تو احتجاج کریں۔ اسلام ظالم حکومت کے خلاف آواز اُٹھانے کا حق دیتا ہے۔

14- حق خاندان سے کیا مراد ہے؟ (SGD. GI, 2023) (SWL. GII, 2024)
جواب: ہر شخص کو اپنا گھر بسانے، نکاح کرنے اور اولاد کی خواہش کرنے کا حق حاصل ہے۔ نکاح حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سنت ہے۔ قرآن پاک اور احادیث نبوی میں خاوند اور بیوی کے باہمی حقوق کا ذکر موجود ہے۔ نکاح، طلاق، خلع اور آبائی وراثت کے بارے میں قوانین بنا کر خاندان کے ادارے کو مضبوط اور بنیادی بنایا گیا ہے۔ ماں باپ کا احترام اور بچوں سے شفقت کی تلقین کی گئی ہے۔ ماں جیسی بھی ہو اولاد کو اس کے پاؤں تلے جنت تلاش کرنے کو کہا گیا ہے۔

15- اسلام میں خواتین کے حقوق کیا ہیں؟ (SWL. GI, BWP. GII, 2023) (LHR. GI, FSD. GII, MLN. GII, SGD. GI, 2024)
جواب: اسلام خواتین کو عزت و وقار دیتا ہے۔ انھیں ہر طرح کا تحفظ فراہم کرتا ہے۔ خواتین کی عزت و آبرو کی حفاظت کرنا اسلامی ریاست کا بڑا اہم فریضہ ہے۔ اسلام نے وراثت میں عورت کا حصہ مقرر کر کے ان کو معاشی و معاشرتی طور پر تحفظ فراہم کیا ہے۔

16- کیا اسلامی ریاست میں شہریوں کو تنقید کا حق حاصل ہے؟
جواب: اسلام میں ہر شہری کو اپنی رائے دینے، حکومت پر تنقید کرنے اور غلط فیصلوں کے خلاف احتجاج کرنے کا حق حاصل ہے۔

-17 اسلامی ریاست میں شہریوں کو اظہار رائے کی آزادی حاصل ہے یا نہیں؟

جواب: عوام کی رائے کو اسلام میں بڑا احترام دیا گیا ہے۔ عوام کو اپنی رائے کے اظہار میں مکمل آزادی دی گئی ہے۔ ہر شخص کو تحریر و تقریر کا حق حاصل ہوتا ہے۔

-18 اسلامی ریاست میں مساوات کا اصول تحریر کریں۔

جواب: اسلامی ریاست میں تمام افراد کو مساوی درجہ دیا گیا ہے۔ قانون کی نظر میں کوئی برتر یا کم تر نہیں۔ رنگ، نسل اور ذات کے فرق کو اسلامی ریاست میں تسلیم نہیں کیا گیا۔ مجرموں کے ساتھ ایک جیسا سلوک کیا جانا لازم ہے۔

-19 معاشرتی حقوق سے کیا مراد ہے؟ (DGK. GII, 2023)

جواب: ایسے حقوق جو معاشرے کی طرف سے عطا کردہ ہوں، معاشرتی حقوق کہلاتے ہیں۔ ہر ملک اپنے شہریوں کو بہتر زندگی گزارنے کے لیے معاشرتی حقوق دیتا ہے جن میں حق زندگی، حق رہائش، حق جائیداد، حق خاندان، حق ملازمت، حق مذہب اور حق تحریر و تقریر شامل ہیں۔

-20 اسلامی ریاست میں شہریوں کو کون سے حقوق دیے جاتے ہیں؟ (RWP. GII, 2024)

جواب: (i) زندگی کا حق (ii) تحریر و تقریر کی آزادی کا حق (iii) عزت کا تحفظ (iv) خاندان کا حق

-21 زندگی کے حق سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی ریاست میں ہر شہری کو زندہ رہنے کا حق حاصل ہے۔ وہ ناحق اپنی یا کسی دوسرے کی جان لینے کا اختیار نہیں رکھتا۔

-22 آزادی کا حق کیا ہے؟

جواب: اسلام غلامی کی نفی کرتا ہے اور ایک انسان پر دوسرے انسان کے تسلط کو ناپسند کرتا ہے۔ کوئی فرد یا ادارہ کسی دوسرے فرد کو ریاستی قانون کی اجازت کے بغیر قید میں نہیں رکھ سکتا اور نہ قانون کی مرضی کے بغیر کوئی سزا دے سکتا ہے۔

-23 اسلامی ریاست میں عزت کے تحفظ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر عورت اور مرد کی عزت کا تحفظ ضروری ہے۔ کوئی فرد اپنی طاقت کے بل بوتے پر کسی دوسرے فرد کی اہانت کرے، اس کے عقائد کا مذاق اُڑائے یا کسی عورت کی عزت و آبرو کو داغدار کرے تو وہ سخت سزا پانے کا حق دار ہے۔

-24 خطبہ حجۃ الوداع کے دو نکات بیان کیجیے۔ (LHR. GII, 2023)

جواب: (i) کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں اور اگر ہے تو صرف تقویٰ کی بنیاد پر۔

(ii) اے لوگو! میرے الفاظ سن لو اور یاد رکھو کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں جب تم آپس میں بھائی بھائی ہو تو اپنے بھائی کا مال مت لو جس کو وہ خوشی سے نہ دینا چاہے۔

-25 خطبہ حجۃ الوداع سے کیا مراد ہے؟ (BWP. GI, 2023)

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ 25 ذی القعدہ 10 ہجری کو ایک لاکھ چالیس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کے لیے روانہ ہوئے۔ 4 ذوالحج 10 ہجری کو آپ خاتم النبیین ﷺ مکہ مکرمہ پہنچ گئے اور آپ خاتم النبیین ﷺ نے حج ادا فرمایا اور میدان عرفات میں جبل الرحمت کے قریب کھڑے ہو کر آخری خطبہ دیا۔ جسے خطبہ حجۃ الوداع کہتے ہیں۔

-26 اسلامی ریاست میں خاندان کا حق کیا ہے؟

جواب: ہر شخص کو اپنا گھر بسانے، نکاح کرنے اور اولاد کی خواہش رکھنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اسلام نے نکاح، طلاق، خلع اور آبائی وراثت کے بارے میں قوانین بنا کر خاندان کے ادارے کو مضبوط اور بنیادی بنایا ہے۔

-27 اقوام متحدہ کے عالمی منشور میں غلامی کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق کسی بھی شخص کو غلام بنا کر نہیں رکھا جا سکتا۔ غلاموں کی خرید و فروخت ہر شکل میں ممنوع ہے۔

-28 اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق افراد کی قانونی حیثیت تحریر کریں۔

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق تمام افراد قانون کی رُو سے برابر ہیں اور ہر ایک کو یکساں قانونی دفاع کا حق حاصل ہے۔

29- اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور کے پانچ نکات تحریر کریں۔ (FSD. GII, 2023)

جواب: (i) ہر شخص کو اپنی جان، آزادی اور ذاتی دفاع کا حق حاصل ہے۔ (ii) ہر فرد کو قومیت کا حق حاصل ہے۔
(iii) ہر فرد کو تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ (iv) ہر فرد کو فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کا پورا حق حاصل ہے۔
(v) ہر فرد کو روزگار یا آزادانہ کاروبار کرنے اور اس کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔

30- میگنا کارٹا کی وضاحت کیجیے۔ (FSD. GII, 2023)

جواب: برطانیہ میں 1215ء میں "میگنا کارٹا" نام کی ایک دستاویز پر وہاں کے بادشاہ نے دستخط کیے۔ اس کے بعد برطانوی دستور میں حقوق اور عرضداشت حقوق بھی شامل کیے گئے۔

31- کسی فرد کی گرفتاری یا جلاوطنی کے بارے میں اقوام متحدہ کا عالمی منشور کیا کہتا ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق کسی بھی فرد کو حاکم کی مرضی پر گرفتار، نظر بند یا جلاوطن نہیں کیا جاسکتا۔

32- آزادانہ اور غیر جانبدار قانونی کارروائی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر فرد کو یہ حق حاصل ہے کہ اس پر عائد الزام کے بارے میں مقدمے کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے کھلے اجلاس میں ہو۔

33- عدم مداخلت کے حق سے کیا مراد ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر فرد کو اس کی نجی زندگی خاندان، گھر بار اور خط و کتابت میں عدم مداخلت کا حق حاصل ہے۔

34- آمد و رفت اور سکونت کے حق سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہر فرد کو اس کے ملک میں یا بیرون ملک آمد و رفت اور سکونت اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔

35- ملزم کے بے گناہ ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر فرد اس وقت تک بے قصور سمجھا جائے گا جب تک عدالت سے مجرم ثابت نہ ہو جائے۔

36- دوسرے ملک میں پناہ لینے کا حق کیا ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر فرد کو اذیت سے بچنے کے لیے دوسرے ملک میں پناہ لینے کا حق حاصل ہے۔ پناہ ملنے کی صورت میں وہ فرد اس ملک کی تمام سہولتوں کا بھی حق دار ہوتا ہے۔

37- شادی کرنے کا حق کیا ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر بالغ مرد اور عورت کو نسل، قومیت یا مذہب کی پابندی کے بغیر شادی کرنے اور گھر آباد کرنے کا حق ہے۔

38- مذہبی آزادی کا حق کیا ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر فرد کو فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کا پورا حق حاصل ہے۔

39- اظہار رائے کی آزادی سے کیا مراد ہے؟ (DGK. GII, 2024)

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر فرد کو رائے رکھنے اور اس کے اظہار کی آزادی کا پورا حق حاصل ہے۔

40- روزگار کا حق کیا ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر فرد کو روزگار یا آزادانہ کاروبار کرنے اور اس کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔

41- تعلیم کے حصول کا حق کیا ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر فرد کو تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

42- ثقافتی آزادی کا حق کیا ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے مطابق ہر فرد کو قوم کی ثقافتی زندگی میں حصہ لینے نیز ادب اور سائنس کی ترقی سے مستفید ہونے کا حق حاصل ہے۔

43- زندگی کے حق سے کیا مراد ہے؟

جواب: پاکستان کے آئین کے تحت ہر شہری کو زندگی کا حق دیا گیا ہے۔

44- **پاکستان کے آئین کے تحت قانونی برابری کا حق کیا ہے؟**

جواب: پاکستان کے آئین کے تحت ہر شہری بلا امتیاز مذہب، رنگ، نسل اور جنس کے قانون کی نظر میں برابر ہے۔

45- **پاکستان کے آئین کے تحت شہریوں کو کس طرح کے سیاسی حقوق حاصل ہیں؟**

جواب: پاکستان کے آئین کے تحت ہر شہری کو انجمن یا یونین (جماعت) بنانے کا حق حاصل ہے۔

46- **پاکستان کے آئین کے تحت روزگار کی آزادی سے کیا مراد ہے؟**

جواب: پاکستان کے آئین کے تحت ہر شہری کو تجارت، کاروبار یا کوئی پیشہ اپنانے کی مکمل اجازت ہے۔

47- **پاکستان کے آئین میں شہریوں کو کس طرح کا ثقافتی تحفظ حاصل ہے؟**

جواب: پاکستان کے آئین کے تحت ہر شہری کو اس کی زبان و ثقافت کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔

48- **پاکستان کے آئین میں شہریوں کو کون کون سے بنیادی حقوق دیے گئے ہیں؟**

جواب: پاکستان کے آئین میں شہریوں کو ملنے والے بنیادی حقوق میں تقریر کی آزادی، خیالات کی آزادی، اطلاعات کی آزادی جماعت سازی کی آزادی، نقل و حرکت کی آزادی، پُرامن اجتماع کی آزادی، جائیداد رکھنے کی آزادی اور ملازمت یا کاروبار کرنے کی آزادی کے حقوق شامل ہیں۔

49- **پاکستان میں بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے کون سا اصول اپنایا گیا ہے؟**

جواب: پاکستان میں بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اختیارات کی علیٰحدگی کا اصول اپنایا گیا اور آزاد عدلیہ قائم کی گئی ہے۔ آئین میں بہت سے حقوق دیے گئے اور انسانی حقوق کا کمیشن قائم کیا گیا۔

50- **پاکستان میں اقلیتوں کے تحفظ کے لیے کیا اقدامات اُٹھائے گئے ہیں؟**

جواب: پاکستان میں تمام مذہبی اقلیتوں کو اپنے اپنے مذاہب کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی حاصل ہے۔ وہ اپنے تہوار، اپنے عقیدے اور رسومات کے مطابق مناتی ہیں۔

51- **قومی سطح پر انسانی حقوق کا کیا مطلب ہے؟**

جواب: قومی سطح پر انسانی حقوق کا مطلب ہے کہ وہ معاشرتی اور سیاسی سہولیات جو ایک ریاست اپنے شہریوں کو مہیا کرتی ہے تاکہ وہ بہتر زندگی گزار سکیں۔

52- **کوئی ملک اپنے شہریوں کو حقوق مہیا کرنے کے لیے کیا ضمانت دیتا ہے؟**

جواب: ہر ملک اپنے شہریوں کو حقوق مہیا کرنے کے لیے آئین میں ضمانت دیتا ہے اور تحریری آئین لاگو کرتا ہے اور آزاد عدلیہ قائم کرتا ہے تاکہ کوئی فرد یا ادارہ شہریوں کے حقوق کو سلب نہ کر سکے۔

53- **انسانی حقوق سے کیا مراد ہے؟** (GRW. GII, 2023)

جواب: وہ مطالبات جو شہری اپنی بھلائی کے لیے حکومت سے یا آپس میں کرتے ہیں حکومت اور معاشرہ انھیں تسلیم کرتا ہے، حقوق کہلاتے ہیں۔

54- **برطانیہ میں "میگنا کارٹا" نام کی دستاویز پر کب دستخط کیے گئے؟** (MLN. GII, 2023)

جواب: 1215ء میں برطانیہ میں "میگنا کارٹا" نام کی ایک دستاویز پر وہاں کے بادشاہ نے دستخط کیے۔

***